



Name : Hayat Serial No : 28637 Regular  
Address : Islamabad Date : 5/7/2016  
Subject : Hajj o Umrah Contact No :  
Writer : Email :

Assalamualaikum. With most respect I want to ask a question about hajj. I can save Rs 20,000 every month other than my basic necessities. I have two kids and have got one room in my father home where I live. I have no other asset or bank balance. I have applied for a plot for my future accommodation. I have two options either to accumulate the amount for performing hajj or I may pay installment - of the plot. Please guide me which option I should choose. Please also guide me whether hajj is obligatory upon me or not. Jazaka Allah

ترجمہ سوال :

میں ہر ماہ 20 ہزار روپے تک محفوظ کر لیتا ہوں، میرے دو بچے ہیں اور والدین کی طرف سے ایک کمرہ ہے جس میں ہم رہتے ہیں، میرے اور کوئی اثاثہ جات نہیں ہیں، میں نے ایک پلاٹ کے لیے مستقبل میں رہائش اختیار کرنے کے لیے اپلائی کر رکھا ہے، میرے سامنے دو راستے ہیں، یا تو میں اس رقم سے حج ادا کروں یا میں قسطوں پر پلاٹ لے لوں، اس حوالے سے آپ کی رہنمائی درکار ہے

### الجواب حامد اوصلیا

ایک حج میں سائل کے پاس اگر اتنی رقم جمع ہو جاتی ہے جس سے حج کے اخراجات اور بچوں کا خرچہ پورا ہو سکتا ہو تو سائل کو پلاٹ کے بجائے حج ادا کرنا فرض ہوگا اس لئے پہلے سائل اس فریضہ کی ادائیگی کما فکر کرنی چاہیے۔

کما فی الهدایۃ: الحج واجب علی الاحرار البالغین العقلاء  
الا محاء اذا قدروا علی الزاد والراحۃ فاضلا عن المسکن وما لا بد  
منه وعن نفقۃ عیالہ الی حین عودہ وكان الطریق امانا (ہج ۲)  
ص ۲۳۱۔

وفی الدر: (هو) (زیارۃ) (مکان مخصوص) (فی زمن مخصوص)  
(بفعل مخصوص) (فرض) (مرة) (علی الفور) (علی مسلم) (حرم مکلف)۔  
(جیح) (بصیر) (ادی) (داد) (وراحۃ) (فضلا عما لا بد منه) (و) (فضلا عن) (نفقۃ)  
عیالہ) (الی) (عودہ) (مع امن الطریق) (ہج ۲ ص ۲۳۱-۲۳۲)۔ واللہ اعلم

عبد اللہ صبیح عفی عنہ

دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی ۱  
۲۳/۱/۲۳ ۲۳/۱/۲۳

الجواب صحیح  
مذہب دارالافتاء  
دارالافتاء جامعہ بنوریہ کراچی  
۲۳/۱/۲۳



21/6/16